یاد کرنے کا طریقہ :-

کافیہ کو یاد کرنا بالکل آسان ہے۔ بس آپ ایک کام کریں۔ وہ یہ ہے کہ

نفس مسئلہ کی تعریف مع مثال و حکم یاد کریں۔

ان شاء اللہ عزوجل آپ کا سبق آرام سے حل ہو جائے گا۔

لیکن آپ سبق دینے کیلئے یاد نہ کریں بلکہ قابلیت کیلئے یاد کریں۔

اس انداز سے پڑھیں کہ آپکو ہمیشہ ہمیشہ یاد رہے :-

التجاء :-

اگر کہیں پر غلطی ہو جائے تو مجھے لازمی طور پر بتانا :-

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری

0312-8065131

Scanned by CamScanner

08-01-2016

التوابع "ششماہی ثانی"

س 1: توابع کی کتنی قسمیں ہیں۔ اور کون کونسی ہیں؟

ج: توابع کی "5" قسمیں ہیں:- وہ درج ذیل ہیں:-

نمبر "1":-
صفت:-

نمبر "2":-
عطف:-

نمبر "3":-
تاکید:-

نمبر "4":-
بدل:-

نمبر "5":-
عطف بیان:-

س 2: توابع کی تعریف قلمبند فرمایئے؟

ج: تابع ہر وہ دوسرا جسے سابق کا اعراب دیا گیا ہو ایک ہی جہت سے:-

س 3: نعت کسے کہتے ہیں؟

ج: نعت وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کے معنی پر مطلقاً دلالت کرے:-

اعتراض 1:-

آپکی نعت کی تعریف درست نہیں ہے کیونکہ آپکی تعریف میں حال شامل ہے؟

جواب:-

حال مقید ہوتا ہے:۔ نعت مطلق دلالت کرتا ہے۔ مقید نہیں ہے:-

س 4: نعت کیوں لائی جاتی ہے، نعت کا فائدہ کیا ہے؟

ج: نعت لانے کے "8" فائدے ہیں:-

فائدہ نمبر "1":-
نکرہ کو خاص کرنے کیلئے نعت لائی جاتی ہے:-

فائدہ نمبر "2":-
موصوف کو واضح کرنے کیلئے نعت لائی جاتی ہے:-

Scanned by CamScanner

فائدہ نمبر "3" :-
کبھی کبھار نعت ثناء کیلئے لائی جاتی ہے:-

فائدہ نمبر "4" :- کبھی کبھار نعت ذم کیلئے لائی جاتی ہے:-

فائدہ نمبر "5" :-
کبھی کبھار نعت تاکید کیلئے لائی جاتی ہے:-

فائدہ نمبر "1" کی مثال:-
جاءنی رجل صالح:-

فائدہ نمبر "2" کی مثال:-
جاءنی زید التاجر:-

فائدہ نمبر "3" کی مثال:-
بسم اللہ الرحمن الرحیم:-

فائدہ نمبر "4" کی مثال:-
اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم:-

فائدہ نمبر "5" کی مثال:-
نفخۃ واحدۃ:-

سوال 5: نعت غیر مشتق کب آتی ہے؟

جواب: نعت غیر مشتق آئے گی جب عمومی معنیٰ کی غرض ہو یا خصوصی کیلئے:-

عمومی معنیٰ کی مثال:-
ذی مال:-

خصوصی:-
خصوصی سے "3" صورتیں مراد ہیں:-

پہلی صورت:-
اسم نکرہ ای کی صفت واقع ہو مقام مدح یا ذم میں واقع ہو:-
مثال- مررت برجل ای رجل:-

دوسری صورت:-
معرف باللام صفت واقع ہو:-
مثال- مررت بھذا الرجل:-

تیسری صورت:-
ھذا علم کی صفت واقع ہو:-
مثال- مررت بزید ھذا:-

Scanned by CamScanner

سوال 6: صفت کی کتنی اقسام اور کون کونسی ہیں؟

جواب: صفت کی اقسام:-

صفت کی "2" اقسام ہیں:- وہ درج ذیل ہیں:-

صفت حقیقی:-

صفت موصوف کے حال کو بیان کرے:-

جیسے:- جاءنی رجل عالم:-

صفت سببی:-

صفت موصوف کے متعلق کی صفت کو بیان کرے:-

جیسے:- مررت برجل حسن غلامہ:-

سوال 7: صفت حقیقی اپنے متبوع کے مطابق ہوگا یا نہیں اگر ہوگا تو کتنی چیزوں میں مطابق ہوگا؟

جواب: صفت حقیقی "10" چیزوں میں اپنے متبوع کے مطابق ہوگا:-

"1" رفع "2" نصب "3" جر "4" معرفہ "5" نکرہ

"6" واحد "7" تثنیہ "8" جمع "9" مذکر "10" مؤنث۔

بیک وقت "4" چیزوں کا ہونا ضروری ہے:-

"1" اعراب میں سے ایک "2" معرفہ، نکرہ میں سے ایک

"3" افراد میں سے ایک "4" تذکیر و تانیث میں سے ایک۔

سوال 8: صفت سببی کتنی چیزوں میں اپنے متبوع کے مطابق ہوتی ہے؟

جواب: صفت سببی "5" چیزوں میں اپنے متبوع کے مطابق ہوتی ہے:-

"1" رفع "2" نصب "3" جر "4" معرفہ "5" نکرہ

بقیہ "5" میں فعل کی طرح:-

"1" واحد "2" تثنیہ "3" جمع "4" معرفہ "5" نکرہ

قام رجل قاعد غلمانہ:- درست ہے:-

قام رجل قاعدون غلمانہ:- لا یجوز:-

کیوں؟ صفت ظاہر ہے تو موصوف واحد آئے گا:- قاعد آئے گا:-

قام رجل قعود غلمانہ:-

کیوں؟ کیونکہ جمع مکسر واحد کے حکم میں ہوتا ہے:-

اس وجہ سے جائز ہے:-

بعض کوفیوں کے نزدیک:-

نکرہ کی صفت معرفہ لانا جائز ہے:-

مثال:- وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهُ (ھمزہ، 1، 2)

Scanned by CamScanner

اخفش فرماتے ہیں:-

موصوف معرفہ اس کی صفت نکرہ لانا جائز ہے:-

اعتراض[1]:-

ضمیر موصوف اور صفت کیوں نہیں بنتی؟

جواب:-

ضمیر موصوف اس وجہ سے نہیں بنتی کیوں کہ موصوف اس وجہ سے لایا جاتا ہے کہ موصوف کو خاص کیا جائے۔ ضمیر پہلے سے اعرف المعرف ہے تو اس کی کیا وضاحت کریں:- اس وجہ سے ضمیر موصوف نہیں بنتی:-

ضمیر صفت اس وجہ سے نہیں بنتی کیوں کہ صفت آتی ہے کہ موصوف کو خاص کرے یا موصوف کی وضاحت کرے۔ لیکن ضمیر تو خود اعرف المعرف ہے۔ ضمیر کیا خاص یا وضاحت کرے گی:-

قاعدہ[1]:-

موصوف صفت سے خاص ہو یا موصوف اور صفت دونوں برابر ہوں:-

معرفہ میں سب سے اعرف بالمعرف وہ "ضمیر" کا درجہ ہے:-

اس کے بعد "علم" کا درجہ ہے:-

اس کے بعد "اسم موصول" اور "اسم اشارہ" کا درجہ ہے:-

اس کے بعد "معرف بلام" کا درجہ ہے:-

اس کے بعد "معرف بالاضافت" کا درجہ ہے:-

اب ضمیر نہ صفت بنتی ہے نہ موصوف بنتی ہے:-

اب علم "موصوف" بن سکتا ہے اس کی صفت آپ "اسم موصول" اور "اسم اشارہ" اور معرف بلام کے ساتھ لا سکتے ہیں:-

اس کے بعد "اسم اشارہ" کی صفت معرف بلام کے ساتھ لا سکتے ہو:-

اسم موصول کی صفت معرف بلام کے ساتھ لا سکتے ہو:-

قاعدہ[2]:-

اسم اشارے کی صفت معرف بلام کے ساتھ لا سکتے ہو:-

معرف بلام وہ جو خاص ہو:-

مثال: مررت بھذا العالم:-

Scanned by CamScanner

سوال 9 "ضعف مررت بهذا الأبيض" اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب "مررت بهذا الأبيض" کی مثال ضعیف ہے:- کیوں؟
اس وجہ سے ضعیف ہے۔ کیونکہ اسم اشارہ میں بھی ابہام ہے۔ اور الابیض میں بھی ابہام ہے:- دونوں میں ابہام ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے:-

سوال 10 عطف کی تعریف اور اس کی مثال قلم بند فرمائیے؟

جواب تعریف العطف:-
تابع مقصود بالنسبة مع و يتوسط بينه وبين متبوعه احد الحروف العشرة:-
عطف ایسا تابع ہے جو مقصود بالنسبة ہوتا ہے اپنے متبوع کے ساتھ اور عطف، اور متبوع کے درمیان "10" حروف میں سے کسی ایک حرف کا واسطہ ہو:-
مثال:- قام زید و عمرو:-

سوال 11 ضمیر مرفوع متصل پر عطف کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب ضمیر مرفوع متصل پر عطف کرنا جائز ہے جب ضمیر مرفوع متصل کی تاکید ضمیر مرفوع منفصل لائی جائے:- تب جائز ہے:-
مثال:- ضربت أنا و زید:-

سوال 12 ضمیر مجرور پر عطف کرنے کیلئے کیا چیز ضروری ہے؟

جواب ضمیر مجرور پر عطف کرنا جائز ہے جب خافض (جر دینے والے) کا اعادہ کیا جائے تب عطف کرنا جائز ہے:-
مثال:- مررت بك و بزيد:-

سوال 13 معطوف کس کے حکم میں ہوتا ہے؟

جواب معطوف معطوف علیہ کے حکم میں ہوتا ہے:-
جب معطوف علیہ کو حذف کیا جائے اور معطوف علیہ کی جگہ معطوف کو رکھا جائے اور معنوی بھی فرق نہ آئے:-

سوال 14 "ومن ثم لم يجز في "ما زيد بقائم ولا ذاهب عمرو" اس عبارت کی وضاحت فرمائیے؟

جواب "مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ وَلَا ذَاهِبٌ عَمْرٌو" یہ مثال جائز نہیں ہے:-
کیوں؟ اس وجہ سے کہ پہلے اسم فاعل میں ضمیر لانا واجب ہے اور دوسرے اسم فاعل میں

Scanned by CamScanner

فاعل موجود ہے:۔ جائز نہیں ضمیر نکالنا:۔
اگر معطوف کو حذف کرکے معطوف علیہ کو ذکر کیا جائے تو معنوی فرق آرہا ہے:۔ اس وجہ سے جائز نہیں ہے:۔

"وَمَا زَیْدٌ قَائِمًا وَلَاذَاھِبًا عَمْرٌو" یہ بھی مثال جائز نہیں ہے:۔
کیوں؟ کیونکہ معطوف میں ضمیر نکالنا واجب اور معطوف علیہ میں ضمیر نکالنا واجب نہیں ہے:۔
اگر معطوف کو حذف کیا جائے اور اس کی جگہ معطوف علیہ کو ذکر کیا جائے تو معنوی فرق آرہا ہے:۔ اس وجہ سے جائز نہیں ہے:۔

"وَمَا زَیْدٌ قَائِمٌ وَلَاذَاھِبٌ عَمْرٌو" یہ مثال جائز ہے:۔
کیوں؟ اس وجہ سے جائز ہے:۔ کہ جملہ اسمیہ کرکے معطوف اور شبہ جملہ اسمیہ کرکے معطوف علیہ کریں گے:۔ اور اگر معطوف کو حذف کیا جائے اور اس کی جگہ معطوف علیہ کو ذکر کیا جائے تو بھی معنوی فرق نہیں آرہا ہے:۔
اس وجہ سے جائز ہے:۔

سوال 15: "واذا عطف علی عاملین مختلفین" اس عبارت سے کیا مراد ہے؟
جواب: ایک عامل کا دو مختلف معمول کا عطف کرنا جائز ہے:۔ سب کا اس پر اتفاق ہے:۔
دو عاملوں کا دو مختلف معمول پر عطف کرنا جائز نہیں ہے:۔ امام سیبویہ کے نزدیک:۔
کیوں؟ اس وجہ سے جائز نہیں ہے کیونکہ حرف عطف یہ ضعیف ہے ایک عامل کا دو مختلف معمول پر عطف کرنا تو جائز ہے:۔
لیکن دو عاملوں کا دو مختلف معمول پر عطف کرنا جائز نہیں ہے:۔
کیونکہ حرف بھی کمزور ہے:۔

دو عاملوں کا دو مختلف معمول پر عطف کرنا جائز ہے:۔ امام فراء کے نزدیک:۔
کیوں؟ اس وجہ سے جائز ہے کیونکہ عرب شعراء سے سُنا گیا ہے:۔
اس وجہ سے جائز ہے:۔

دو عاملوں کا دو مختلف معمول پر عطف کرنا جائز ہے:۔ جب پہلے معطوف علیہ مجرور ہو:۔ تب جائز ہے:۔ اگر مرفوع یا منصوب ہو تو جائز نہیں ہے:۔ ابن حاجب کے نزدیک:۔
کیوں؟ اس وجہ سے جائز ہے:۔ کہ عرب شعراء سے سُنا گیا ہے:۔

سوال 16: تاکید کی تعریف مع امثلہ بیان کریں؟
جواب: تعریف التاکید:-

مثال:- جاء زید زید:-

سوال 17: تاکید کی کتنی اقسام اور کون کونسی ہیں؟ مع وضاحت:-
جواب: تاکید کی اقسام:-
تاکید کی "2" قسمیں ہیں:- وہ درج ذیل ہیں:-
(1) تاکید لفظی (2) تاکید معنوی:-

تاکید لفظی:-
وہ تاکید جس میں الفاظ کا تکرار ہو:-
مثال:- جاءنی زید زید:-

تاکید معنوی:-
وہ تاکید ہے:- جس کے مخصوص الفاظ ہیں:-
وہ مندرجہ ذیل ہیں:-
(1) نفسٌ (2) عینٌ (3) کلا (4) کلتا
(5) کلٌّ (6) اجمعُ (7) اکتعُ (8) أبتعُ (9) أبصعُ

ان الفاظوں کے احکام:-
(1) نفسٌ (2) عینٌ:- بیشک یہ دونوں حروف
عام ہیں:- یعنی:- واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث کیلئے آتے ہیں:-
صیغے کے بدلنے سے ضمیر بھی اور صیغہ بھی خود تبدیل ہوگا:-
واحد مذکر کی مثال:- جاء زید نفسہ:-
واحد مؤنث کی مثال:- جاءت الامرأۃ نفسھا:-
تثنیہ مذکر کی مثال:- جاء زیدان أنفسھما:-
تثنیہ مؤنث کی مثال:- جاءت امراتان أنفسھما:- یا نفسھما
جمع مذکر کی مثال:- جاء زیدون انفسھم:-
جمع مؤنث کی مثال:- جاءت نسوۃ انفسھن:

کلا:- یہ تثنیہ مذکر کیلئے آتا ہے:-
مثال:- جاء الرجلان کلاھما:-
کلتا:- یہ تثنیہ مؤنث کیلئے آتا ہے:-
مثال:- جاءت امراتان کلتاھما:-

Scanned by CamScanner

كلّ :- یہ واحد مذکر، واحد مؤنث، جمع مذکر، جمع مؤنث کیلئے آتے ہیں:-

واحد مذکر کی مثال:- قرأت الكتاب كله:-

واحد مؤنث کی مثال:- قرأت الصحيفة كلها:-

جمع مذکر کی مثال:- اشتريت العبيد كلهم:-

جمع مؤنث کی مثال:- اعتقت الاماء كلهن:-

أجمع، أكتع، أبتع، أبصع:-

یہ الفاظ واحد مذکر، واحد مؤنث، جمع مذکر، جمع مؤنث کیلئے آتے ہیں:-

واحد مذکر کی مثال:- اشتريت العبد أجمع:-

واحد مؤنث کی مثال:- اشتريت الأمة جمعاء:-

جمع مذکر کی مثال:- جاء القوم أجمعون:-

جمع مؤنث کی مثال:- جاءت المسلمات جمع:-

كلّ و أجمع:-

كلّ و أجمع سے تاکید نہیں لائی جائے گی:- مگر جس کے اجزاء ہوں۔ اور ان اجزاء کا افتراق حسی طور پر ہو یا پھر حکمی طور پر ہوتا ہو:-

حسی کی مثال:-

أكرمت القوم كلهم:-

حکمی کی مثال:-

اشتريت العبد كله:-

جاء زيد كله:-

یہ مثال درست نہیں ہے۔ کیونکہ زید کے اجزاء کا افتراق حسی اور حکمی دونوں نہیں ہوتے:- اس وجہ سے یہ مثال درست نہیں ہے:-

نفس، عین:-

جب ضمیر مرفوع متصل کی نفس یا عین کے ساتھ تاکید لانے چاہتے ہو۔ تو اس کی تاکید ضمیر مرفوع منفصل لائی جائے:-

مثال:- ضربت أنت نفسك:-

أكتع أخوه:-

أكتع أخوه یہ چاروں أجمع کے اتباع ہیں:- أجمع پر مقدم نہیں ہو سکتے۔ اگر ان حروف کو أجمع کے بغیر ذکر کیا تو یہ ضعیف ہے:-

سوال 18: بدل کی تعریف مع امثلہ قلم بند کریں؟
جواب: تعریف البدل :-

جاءنی زیدٌ أخوكَ :-

سوال 19: بدل کی اقسام مع وضاحت کے ساتھ لکھئے؟
جواب: بدل کی قسمیں :-
بدل کی "4" قسمیں ہیں :- وہ مندرجہ ذیل ہیں :-
① بدل کل ② بدل بعض ③ بدل اشتمال ④ بدل غلط

تعریف البدل الکل :-
بدل کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کے کل پر دلالت کرے :-
جیسے :- جاءنی زیدٌ أخوكَ

تعریف البدل البعض :-
بدل کا مدلول مبدل منہ کے کل پر دلالت نہ کرے بلکہ بدل کا مدلول مبدل منہ کے بعض پر دلالت کرے :-
مثال :- ضربتُ زیداً راسَہ :-

تعریف البدل الاشتمال :-
بدل کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کے نہ کل پر دلالت کرے نہ بعض پر بلکہ مبدل منہ کے متعلق پر دلالت کرے :-
مثال :- سُلِبَ زیدٌ ثوبُہ :-

تعریف البدل الغلط :-
بدل کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کے نہ کل پر دلالت کرے نہ بعض پر نہ متعلق پر بلکہ مبدل منہ کے غلطی کے ازالے کیلئے آئے :-
مثال :- اشتریتُ البرایۃ الممحاۃ :-
ترجمہ (میں نے شارپنر نہیں بلکہ ربڑ خریدا)

سوال 20: "یکونان معرفتین ونکرتین ومختلفتین" اس عبارت سے کیا مراد ہے؟
جواب: اس عبارت سے مراد ہے کہ بدل و مبدل منہ دونوں معرفہ بھی ہوتے ہیں اور یہ دونوں نکرہ بھی ہوتے ہیں اور یہ دونوں مختلف بھی ہوتے ہیں :- ای "بدل معرفہ ہو اور مبدل منہ نکرہ، یا "بدل نکرہ اور مبدل منہ معرفہ ہو :- بدل و مبدل منہ کے درمیان تعریف وتنکیر کی مطابقت ضروری نہیں ہے :- مثالیں اگلے صفحے پر درج ذیل ہیں :-

Scanned by CamScanner

معرفتین کی مثالیں	بدل کل	بدل بعض	بدل اشتمال	بدل غلط
معرفتین کی مثالیں	جاءنی زید اخوک	ضربت زیدا راسہ	اعجبنی زید علمہ	رأیت زیدا حمارا
نکرتین کی مثالیں	جاءنی رجل غلام لہ	ضربت رجلا ید لہ	اعجبنی رجل علم لہ	رئیت رجلا حمارا لہ
بدل نکرہ، مبدل منہ معرفہ کی مثالیں	جاءنی رجل غلام زید	ضربت رجلا راسہ	اعجبنی رجل علمہ	رئیت رجلا حمارہ
بدل معرفہ، مبدل منہ نکرہ کی مثالیں	جاءنی زید غلام لہ	ضربت زیدا یدا لہ	اعجبنی زید علم لہ	رئیت زیدا حمارا لہ

قاعدہ 3:-

جب بدل نکرہ ہو اور مبدل منہ معرفہ ہو تو نکرہ کی صفت لانا واجب ہے:- کیوں؟ اس وجہ کہ بدل مقصود بالنسبت ہے اور بدل نکرہ ہے:- اور مبدل منہ مقصود بالنسبت نہیں ہے اور وہ معرفہ ہے۔ نکرہ کو خاص کرنے کیلئے صفت لائی جاتی ہے:-

مثال:- "بالناصیۃ ناصیۃ کاذبۃ":-

ال 21 "یکونان ظاہرین و مضمرین و مختلفین" اس عبارت سے کیا مراد ہے؟

اب اس عبارت سے مراد ہے کہ بدل و مبدل منہ دونوں اسم ظاہر ہوتے ہیں۔ اور بدل و مبدل منہ یہ دونوں اسم ضمیر بھی ہوتے ہیں:- اور کبھی بدل ظاہر و مبدل منہ ضمیر ہوتا ہے۔ اور کبھی بدل ضمیر و مبدل منہ ظاہر ہوتا ہے:- مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:-

	بدل کل	بدل بعض	بدل اشتمال	بدل غلط
ظاہرین کی مثالیں	جاءنی زید اخوک	ضربت زیدا راسہ	اعجبنی زید علمہ	رئیت زیدا حمارا
مضمرین کی مثالیں	زید ضربتہ ایاہ		جھل الزیدین کرھتما ایاہ	حمار الزیدین کرھتما ایاہ
بدل ظاہر، مبدل منہ ضمیر کی مثالیں	ضربت زیدا ایاہ		جھل زید کرھت زیدا ایاہ	حمار زید کرھت زیدا ایاہ
بدل ضمیر، مبدل منہ ظاہر کی مثالیں	ضربتہ زیدا	زید اقطعتہ یدہ	زید کرھتہ جھلہ	زید کرھتہ حمارہ

Scanned by CamScanner

سوال 22: عطف بیان کی تعریف مع امثلہ بیان کریں؟

جواب: تعریف العطف البیان:-

عطف بیان ایسا تابع ہے جو صفت تو نہیں ہے لیکن اپنے متبوع کی وضاحت کرتا ہے:-

مثال:- أقسم باللہ أبو حفص عمر:-

ایک اعرابی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے:- اور اُس اعرابی نے کہا کہ جو میری اونٹنی ہے وہ کمزور ہے سامان نہیں اُٹھا سکتی ہے تو مجھے ایک اونٹنی دے دیجئے تاکہ اونٹنی میرا سامان اُٹھائے۔ تو عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اونٹنی دینے سے انکار کیا۔ تو وہ اعرابی چلے گئے اور عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس اعرابی کے ساتھ چلنے لگے:- تو اعرابی نے کچھ اس طرح بولے۔ جسکا مفہوم عرض کر رہا ہوں "کہ یہ وقت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نہیں آیا ہے اگر یہ وقت آیا ہوتا تو عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے واپس نہیں کرتے:- اللہ تعالیٰ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بخشش فرمائیے:- تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ باتیں سُن کر اُس اعرابی کو اونٹنی دے دی:- یہ مفہوم بیان کیا ہے ابن آدم نے:-

سوال 23: انا ابن التارک البکری بشر اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: انا ابن التارک البکری بشر:- میں اُس شخص کا بیٹا ہوں جو قائل ہے بکر قبیلے کا بشر نامی شخص کا:-

بعض نے کہا کہ بدل اور عطف بیان میں فرق نہیں ہے۔ لیکن اس مثال سے لفظی طور پر فرق ہو گیا کہ بدل اور عطف بیان میں فرق ہے:-

پہلی وجہ:- کیونکہ ہم نے بدل کے سبق میں پڑھا تھا کہ مقصود بدل ہوتا ہے۔ مبدل منہ نہیں ہوتا ہے:- اس قاعدے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اگر البکری کو حذف کریں تو انا ابن التارک بشر ہو جائے گا۔

تو ایسی صورت میں مضاف پر الف لام آرہا ہے اور آگے مضاف الیہ مضاف بھی نہیں ہے:-

دوسری وجہ:- اگر بدل نکرہ ہو تو بدل کی صفت لانا واجب ہے:-

اور مذکورہ مثال میں مبدل کی صفت بھی نہیں ہے:-

سوال 24: مبنی کی تعریف و مبنی کے القابات نیز مبنی کا حکم بیان کریں؟

جواب: تعریف المبنی:-

مبنی ایسا اسم ہے جو مبنی الاصل

مبنی کے القابات:-

ضمہ، فتحہ، کسرہ، اور وقف ہے:-

مبنی کا حکم:۔
مبنی کا آخر مختلف نہ ہوتا ہو عوامل کے اختلاف کے ساتھ:۔

سوال 25: مبنی الاصل کتنے اور کون کونسے ہیں؟

سوال 26: مشابہ مبنی الاصل کتنے اور کون کونسے ہیں؟
جواب: مشابہ مبنی الاصل "8" ہیں:۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔
① ضمیریں ② اشارہ ③ موصولات ④ مرکبات
⑤ کنایات ⑥ اسماء افعال ⑦ اصوات ⑧ بعض ظروف

سوال 27: ضمیر کی تعریف نیز ضمیروں کی کتنی اقسام ہیں؟
جواب: تعریف الضمیر:۔
ضمیر ایک ایسا اسم ہے جو متکلم کیلئے یا مخاطب یا غائب کیلئے دکھا گیا ہو:۔ ضمیر کا ذکر مقدم ہو لفظی یا معنوی یا حکمی طور پر:۔
ضمیر کی "2" قسمیں ہیں:۔ ① متصل ② منفصل:۔
تعریف المتصل:۔
متصل کی ضمیر وہ جو جسکو اکیلا استعمال نہ کیا جائے:۔
تعریف المنفصل:۔
منفصل وہ ضمیر جسکو اکیلا استعمال کیا جائے:۔
ضمیر مرفوع متصل:۔
ضرب، ضربا، ضربوا، ضربت، ضربتا، ضربن
ضربت، ضربتما، ضربتم، ضربت، ضربتما، ضربتن، ضربت، ضربنا
ضمیر مرفوع منفصل:۔
هو، هما، هم، هي، هما، هن، أنت، أنتما
أنتم، أنتِ، أنتما، أنتن، أنا، نحن:۔
ضمیر منصوب متصل:۔
ہ، هما، هم، ها، هما، هن، ک
کما، کم، کِ، کما، کن، ی، نا:۔
ضمیر منصوب منفصل:۔
ایاہ، ایاهما، ایاهم، ایاها، ایاهما، ایاهن
ایاکَ، ایاکما، ایاکم، ایاکِ، ایاکما، ایاکن، ایای، ایانا:۔
ضمیر مجرور متصل:۔
بہ، بهما، بهم، بها، بهما، بهن، بکَ، بکما، بکم
بکِ، بکما، بکن، بی، بنا:۔

Scanned by CamScanner

سوال 28 ضمیر مرفوع متصل کس کس جگہوں پر مستتر ہوتی ہے؟

جواب ضمیر مرفوع متصل مندرجہ ذیل جگہوں پر مستتر ہوتی ہے:-

1 :- فعل ماضی واحد مذکر غائب :- ضرب :-
فعل ماضی واحد مؤنث غائب :- ضربت :-

2 :- فعل مضارع واحد متکلم و جمع متکلم :- أضرب، نضرب
فعل مضارع واحد مذکر حاضر :- تضرب :-
فعل مضارع واحد مذکر غائب :- یضرب :-
فعل مضارع واحد مؤنث غائب :- تضرب :-

3 :- اسمائے صفات کے تمام صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے :-
ضارب ضاربان ضاربون ضاربۃ ضاربتان ضاربات

اعتراض :-

ضاربان و ضاربون میں الف و واؤ تو ہے تو پھر ضمیر مستتر کیسے ہیں؟

جواب :-

ضاربان، ضاربون میں الف و واؤ یہ ضمیریں نہیں ہیں بلکہ تثنیہ و جمع کی علامت ہیں :-

سوال 29 ضمیر مرفوع متصل کن مقامات پر متعذر ہوتی ہے اور ضمیر مرفوع منفصل لائی جاتی ہے؟

جواب ضمیر مرفوع متصل مندرجہ ذیل مقامات پر متعذر ہوتی ہے :-

پہلا مقام :-
ضمیر اپنے عامل پر مقدم ہو تو ایسی صورت میں ضمیر مرفوع منفصل لائی جائے گی :- مثال :- إیاك نعبد :-

دوسرا مقام :-
ضمیر اور ضمیر کے عامل کے درمیان کسی غرض کیلئے فاصلہ ہو تو بھی ضمیر مرفوع منفصل آئی گی :- مثال :- ما ضرب زیدا إلا أنت :-

تیسرا مقام :-
ضمیر کا عامل حذف ہو تو بھی ضمیر مرفوع منفصل لائی جائے گی :-
مثال :- إیاك و الاسد :-

چوتھا مقام :-
ضمیر کا عامل معنوی ہو تو بھی ضمیر مرفوع منفصل لائی جائے گی :-
مثال :- انت کریم :-

Scanned by CamScanner

پانچواں مقام:-

حرف اور حرف ضمیر مرفوع ہو تو بھی ضمیر مرفوع منفصل لائی جائے گی:-

مثال:- ما أنت قائما:-

چھٹا مقام:-

ضمیر مسند الیہ ہو صفت کیلئے اس صفت کیلئے جو جاری ہوا ہو غیر پر:- جس کیلئے وضع کیا گیا نہ ہو:-

مثال:- هند زيد ضاربته:-

قاعدہ ۳:-

جب دو ضمیریں جمع ہوں اور ان دونوں ضمیروں میں سے کوئی ایک ضمیر مرفوع کی نہ ہو اور ان میں سے کوئی ایک ضمیر عارف المعارف ضمیر ہو (اور مقدم بھی ہو) تو تمہیں دوسری ضمیر میں اختیار ہے اگر چاہے تو متصل لائے دوسری ضمیر اگر چاہے تو منفصل لائے:-

مثال:- اعطيتكه بھی پڑھ سکتے ہو:-

اور اعطيتك اياه بھی پڑھ سکتے ہو:-

اور اگر ان ضمیروں میں سے کوئی ایک ضمیر مرفوع کی ہوئی تو تمہیں اختیار نہیں ہے بلکہ ضمیر متصل لانا واجب ہے:-

مثال:- اعطيتك:-

قاعدہ ۴:-

جب دو ضمیریں جمع ہوں اور ان میں سے کوئی ایک ضمیر عارف المعارف نہیں ہے۔ اگر عارف المعارف ضمیر تو ہے لیکن وہ مقدم نہیں ہے تو ایسی صورت میں منفصل کی ضمیر لاؤ گے:-

مثال:- أعطيته اياه:-

أعطيته اياك:-

قاعدہ ۵:-

"لولا" کے بعد ضمیر منفصل آتی ہے۔ اس وجہ سے کیونکہ "لولا" کے بعد مبتدا یا فاعل ہوگا فعل محذوف کا:-

لولا هو، لولا هما، لولا هم، لولا هي، لولا هما، لولا هن

لولا انت، لولا انتما، لولا انتم، لولا انتِ، لولا انتما

لولا انتن، لولا أنا، لولا نحن:-

اور "عسى" کے بعد ضمیر متصل ذکر ہوتی ہے:- اس لیے کہ ضمیر اس کا فاعل بنتا ہے:-

عساه، عساهما، عساهم، عساها، عساهما، عساهن، عسيتَ

عسيتما، عسيتم، عسيتِ، عسيتما، عسيتن، عسيتُ، عسينا

Scanned by CamScanner

لیکن بعض جگہوں پر "لولا" اور "عسی" کے بعد ضمیر متصل ذکر ہوتی ہے:
لولاہ، لولاھما، لولاھم، لولاھا، لولاھما، لولاھن، لولاکَ
لولاکما، لولاکم، لولاکِ، لولاکما، لولاکن، لولای، لولانا

عساہ، عساھما، عساھم، عساھا، عساھما، عساھن، عساکَ
عساکما، عساکم، عساکِ، عساکما، عساکن، عسای، عسانا:

لون وقایہ:-
لون وقایہ فعل ماضی میں لازم ہے:
لون وقایہ فعل مضارع کے صیغوں میں مطلقاً نہیں ہے:
7 صیغوں میں بلکہ فعل مضارع لون اعرابی سے خالی ہو تو لون وقایہ آئے گا:
نحو:- تضربنی، یضربنی:-

1:- واحد مذکر غائب:- مثال:- یضرب:-
2:- واحد مؤنث غائب:- مثال:- تضرب:-
3:- واحد مذکر حاضر:- مثال:- تضرب:-
4:- واحد متکلم:- مثال:- اضرب:-
5:- جمع متکلم:- مثال:- نضرب:-
6:- جمع مؤنث غائب:- مثال:- یضربن:-
7:- جمع مؤنث حاضر:- مثال:- تضربن:-

انت مع النون فیہ:-
فعل مضارع وہ صیغے جس میں لون اعرابی آتا ہے:- ان صیغوں میں آپکو اختیار ہے چاہے لون وقایہ لائے یا چاہے تو لون وقایہ نہیں لائے:۔ "5" صیغے میں:-

1:- تثنیہ مذکر غائب:- مثال:- یضربان:
2:- جمع مذکر غائب:- مثال:- یضربون:-
3:- تثنیہ مؤنث غائب:- مثال:- تضربان:-
4:- جمع مذکر حاضر:- مثال:- تضربون:-
5:- واحد مؤنث حاضر:- مثال:- تضربین:-

لدن، انَّ وکانَّ ولکنَّ:
ان میں آپکو اختیار ہے چاہے لون وقایہ لاؤ یا نہ لاؤ:
لدنّی، اِنّنی، کاَنّنی، ولکنّنی:
لدُنی، اِنّی، کاَنّی، لکنّی:

وجہ: لونات اجتماع کی کراہت کی وجہ سے:

لیت :-

اس میں اختیار ہے :- نون وقایہ لانا یا ترک کرنا :-

امام سیبویہ :- کہتے ہیں :- نون حذف نہیں کر سکتے۔ مگر ضرورت شعری کی وجہ سے :

مثال :- یَا لَیْتَنِی کنت ترابا :-

من و عن و قد و قط :-

ان میں بھی اختیار ہے :-

لعلّ :-

لعلّ میں نون وقایہ کو ترک کریں گے :-

وجہ :- کثرت حروف کی وجہ سے و لامات کی تکرار ثقل کی وجہ سے :

مثال :- لعلّی :-

سوال ضمیر فصل ضمیر قصہ ضمیر شان کسے کہتے ہیں ؟

جواب ضمیر فصل :-

مبتداء و خبر کے درمیان عوامل لفظیہ کے دخول سے قبل واقع ہوتی ہے عوامل لفظیہ کے داخل کے بعد صیغہ مرفوع ہوگا :-

اور یہ صیغہ مبتداء کے مطابق ہوگا :-

افراد و تثنیہ و جمع و تذکیر و تانیث

واحد کی مثال :-

زید ھو القائم :-

تثنیہ کی مثال :-

الزیدان ھما القائمان :-

جمع کی مثال :-

الزیدون ھم القائمون :-

نوٹ :-

اس کو ضمیر اس وجہ سے نہیں کہتے کیونکہ بعض کہتے ہیں کہ اسم ضمیر ہے اور بعض کہتے کہ یہ حرف ہے :-

بصریوں کے نزدیک :-

کوفیوں کے نزدیک :-

نوٹ :- یہ ضمیر اس وجہ سے لاتے ہیں کہ تاکہ خبر و نعت کے درمیان فرق ہو جائے :-

سوال ضمیر فصل لانے کی شرائط تحریر کریں؟

جواب ہر جگہ یہ ضمیر نہیں لاتے ہیں :- جہاں پر التباس ہو وہاں پر یہ ضمیر لاتے ہیں :- دو جگہیں ہیں :

(1) خبر معرفہ ہو :- (2) اسم تفضیل مستعمل من ہو :- مثال :- کان زید ھو افضل من عمرو :-

لا موضع له عند الخلیل :-

امام خلیل فرماتے ہیں کہ ضمیر فصل درمیان
میں لازم نہیں ہے کہ وہ درمیان میں آئے بلکہ فاصلہ کرنے کیلئے مقدم بھی ہو
سکتی ہے :-

ضمیر قصہ شان سے کیا مراد :-

وہ ضمیر جو جملے سے قبل واقع ہو اور بعد
والے جملے کی تفسیر کر رہا ہو۔ تو اس ضمیر کو ضمیر قصہ کہتے
ہیں :- اگر مذکر کی ضمیر ہو تو "ضمیر شان" کہیں گے :-

مثال :- قل ھو اللہ احد :-

اگر یہ ضمیر مؤنث کی ہو تو "ضمیر قصہ" کہے گئے :-

مثال :- انھا زینب قائمہ :-

متصل و منفصل کے احکام :-

هُوَ زَيْدٌ قَائِمٌ :- ھو ضمیر منفصل اور بارز ہے :-

كَانَ زَيْدٌ قَائِمٌ :- اس مثال ضمیر متصل اور مستتر ہے :-

إِنَّهُ زَيْدٌ قَائِمٌ :- اس مثال میں ضمیر متصل اور بارز ہے :-

حذف کی جگہ :-

ضمیر شان کو حذف کرنا ضعیف ہے۔ جب "انّ" کے ساتھ ہو :-
اگر "أنْ" کے ساتھ ہے تو حذف کرنا لازم ہے :-

سوال 32: اسم اشارہ کی تعریف و اسم اشارے کتنے ہیں ان کی تفصیل لکھئے!

جواب: تعریف :-

وہ اسم جو مشار الیہ کیلئے وضع کیے گئے ہوں :-

واحد مذکر کیلئے :-

"ذا" واحد مذکر کیلئے :-

تثنیہ مذکر کیلئے :-

"ذان" حالت رفعی "ذین" حالت نصبی و جری :-

جمع مذکر کیلئے :-

أولاء مدًّا أولی قصرًا :-

واحد مؤنث کیلئے :-

تا، ذی، تی، تہ، ذہ، تھی، ذھی :-

تثنیہ مؤنث کیلئے :-

تان ، و، تین :-

جمع مؤنث کیلئے :-

أولاء ھؤا و اولی ھؤا :-

اہم بات :-

اسم اشارہ کے شروع حرف تنبیہ لاحق کیا جاتا ہے :-

حرف تنبیہ :- "ھا" ہے :-

قاعدہ :-

اسم اشارہ کے آخر میں حرف خطاب متصل ہوتا ہے :-

حروف خطاب :-

حروف خطاب 5 ہیں :- وہ یہ ہیں :-

① کَ ② کُما ③ کُم ④ کِ ⑤ کُما کُن :-

واحد مذکر :-

حرف خطاب واحد مذکر کے آخر میں لایا :-

① ذاکَ ② ذاکُما ③ ذاکُم ④ ذاکِ ⑤ ذاکُن :-

تثنیہ مذکر :-

حرف خطاب تثنیہ مذکر کے آخر میں لایا :-

① ذانکَ ② ذانکُما ③ ذانکُم ④ ذانکِ ⑤ ذانکُن

واحد مؤنث :-

حرف خطاب واحد مؤنث کے آخر میں الحاق کیا :-

① تاکَ ② تاکُما ③ تاکُم ④ تاکِ ⑤ تاکُن

تثنیہ مؤنث :-

حرف خطاب تثنیہ مؤنث کے آخر میں جھوڑا :-

① تانکَ ② تانکُما ③ تانکُم ④ تانکِ ⑤ تانکُن

جمع کیلئے :-

حرف خطاب مطلقاً جمع ملایا :-

① أولئکَ ② أولئکُما ③ أولئکُم ④ اولئکِ ⑤ أولئکُن

سوال 33 اسم اشارہ قریب کیلئے و بعید کیلئے و متوسط کیلئے بیان کریں؟

جواب قریب کیلئے :-

"ذا" قریب کیلئے :- کم حروف کم فاصلے پر دلالت کریں :-

بعید کیلئے :-

"ذلک" بعید کیلئے :-

زیادہ حروف زیادہ فاصلے پر دلالت کریں :-

متوسط کیلئے :-
ذاک :- متوسط :- تاکہ متوسط حروف متوسط فاصلے پر دلالت کریں
تانک و ذانک مشدد ہیں :-
تانک و ذانک و تلک و أولالک :-
یہ چاروں کلمات "ذالک" کی مثل ہیں :-

ثَمَّ و هُنَا و هٰهُنَا للمکان :-
هُنَا :- قریب مکان کیلئے آتا ہے :-
هٰهُنَا :- متوسط مکان کیلئے آتا ہے :-
ثَمَّ و هُنَّا بعید مکان کیلئے آتے ہیں :-

سوال 34: اسم موصول کی تعریف تحریر کریں؟
جواب: تعریف :-
موصول ایک ایسا اسم ہے جو جزء پورا نہیں ہوتا ہے مگر صلہ کے ساتھ و عائد :-
قاعدہ 8 :-
صلہ جملہ خبریہ واقع ہوتا ہے اس میں ایک ضمیر ہونا لازم ہے جو موصول کی طرف لوٹے :-
قاعدہ 9 :-
اسم فاعل و مفعول پر جو الف لام ہوتا ہے وہ بمنزلہ اسم موصول کے ہوتا ہے :- یہ الف لام لام حرفی کے مثل جمع ہیں :-

سوال 35: اسم موصول کے الفاظ کتنے اور کون کونسے ہیں؟
جواب: اسم موصول کے الفاظ "18" ہیں :- ان کی تفصیل درج ذیل ہیں :-
واحد مذکر کیلئے :-
الَّذِی :- اصل "لذی" تھا، ہمزہ نے تحسین کے کیلئے اس زیادہ کیا۔
واحد مؤنث کیلئے :-
الَّتِی :-
تثنیہ مذکر کیلئے :-
اللذان :-
تثنیہ مؤنث کیلئے :-
اللتان :-
جمع مذکر کیلئے :-
الأُولٰی و الَّذِیْنَ :-

Scanned by CamScanner

جمع مؤنث کیلئے:-

اللائی و اللاء و اللای و اللاتی و اللواتی:-

مَن و مَا:-

یہ دونوں واحد، تثنیہ و جمع، مذکر، مؤنث کیلئے آتے۔
مگر "مَن" عقل والوں کیلئے آتا ہے:۔
اور "ما" غیر عقل والوں کیلئے آتا ہے:۔

ای و أیہ:-

ای بمعنی "الذی" مذکر کیلئے آتا ہے:۔
ایۃ بمعنی "التی" مؤنث کیلئے آتا ہے:۔

"ذو":-

دو معنی میں استعمال ہوتا ہے:۔ (1) صاحب جیسا کہ اسماء ست
(2) الذی و التی کے:۔ پہلا معرب ہوتا ہے:۔ دوسرا مبنی:۔
دونوں متغیر نہیں ہوتے ہیں:۔
واحد و تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث حاضر و غائب کیلئے آتا ہے:۔

ذا:-

"ذا" ما استفہام کے بعد واقع ہوتا ہے:۔ اور موصول کے معنی میں استعمال ہوتا ہے:۔

قاعدہ 10:-

صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی لوٹے جب مفعول واقع ہو رہا ہو تو فضلہ ہونے کی وجہ سے ضمیر کو حذف کر سکتے ہیں:۔

مثال:- اھذا الذی بعث اللہ رسولا۔
اصل:۔ بعثہ اللہ رسولا تھا:۔

قاعدہ 11:-

جب کسی جملے کو "الذی" سے خبر دینا چاہو۔ تو اسم موصول کو مقدم کرو اس کے بعد مخبر عنہ کی جگہ پر ضمیر لے آؤ جو موصول کی طرف راجع ہو۔ اور مخبر عنہ کے بعد خبر لاؤ جس کے بارے خبر دینا چاہتے ہو۔
مثال:- ضربت زیدا سے الذی ضربتہ زیدا۔

قاعدہ 12:-

اگر مذکورہ ثلاثہ امور (الذی لانا مخبر عنہ سے پہلے ضمیر لانا پھر مخبر عنہ لانا)

میں سے کوئی شرط مفقود ہو جائے تو "الذی" سے خبر دینا متعذر ہو جائے گی:۔

اس وجہ سے ① ضمیر شان کے بارے میں آپ "الذی" سے خبر نہیں دے سکتے:۔ کیوں؟ اس وجہ سے کیونکہ ضمیر شان پہلے آتی ہے۔ اور مخبر عنہ بعد میں آتا ہے:۔ شرط مفقود ہو گئی:۔

مثال:۔ ھو زید:۔ سے آپ ھو الذی ھو زید نہیں کہہ سکتے:۔

2:۔ موصوف دون صفت کی آپ "الذی" سے خبر نہیں دے سکتے:۔

3:۔ صفت دون موصوف سے آپ "الذی" کی خبر نہیں دے سکتے:۔

4:۔ مصدر عامل دون معمول کی آپ "الذی" سے خبر نہیں دے سکتے:۔

مثال:۔ عجبت من ضرب زید بکرا سے الذی عجبت منہ بکرا ضرب زید نہیں کہہ سکتے:۔

5:۔ حال کی خبر دینا جائز نہیں "الذی" سے:۔

مثال:۔ جاءنی زید راکبا سے الذی جاءنی زید ھو راکب:۔ نہیں کہہ سکتے:۔

حال نکرہ واقع ہوتا ہے:۔ نہ کہ معرفہ:۔

6:۔ الضمیر المستحق لغیرھا:۔ یعنی وہ ضمیر جو کسی کلمہ کے علاوہ بھی قائم ہوتی ہے:۔ جیسے:۔ منصوب کی ضمیر:۔

مثال:۔ زید ضربتہ سے الذی زید ضربتہ ھو:۔ نہیں کہہ سکتے:۔

7:۔ الاسم المشتمل علیہ:۔ یعنی وہ ضمیر جو کسی اسم پر مشتمل ہو:۔ اس کی بھی "الذی" سے نہیں دے سکتے:۔

مثال:۔ زید ضربت غلامہ سے الذی زید ضربتہ غلامہ نہیں کہہ سکتے:۔

سوال 35:۔ ما کی کتنی قسمیں اور کونسی کونسی ہیں؟:۔

جواب:۔ "ما" کی "2" قسمیں ہیں:۔ ① "ما حرفی" ② "ما اسمی"

"ما" حرفی:۔

"ما" حرفی کی "6" اقسام ہیں:۔

① ② ③ ④ ⑤ ⑥

"ما" اسمی:۔

"ما" اسمی کی "6" اقسام ہیں:۔

① ② ③ ④ ⑤ ⑥

قاعدہ 13:۔

"ما" اسمیہ موصولہ بھی ہوتا ہے:۔ مثال:۔ عجبت مما فعلت:۔

ما: استفہامیہ بھی ہوتا ہے:- مثال:- وما تلک بیمینک یموسیٰ:-
ما: شرطیہ بھی ہوتا ہے:- مثال:- ما تفعل أفعل:-
ما: موصوفہ بھی ہوتا ہے:- مثال:- مررت بما معجب لک:-
ما: تامہ بمعنی "شیء" بھی ہوتا ہے:- مثال:- ان تبدوا الصدقت فنعما ھی:-
ما: صفت کا بھی ہوتا ہے:- مثال:- ضربتہ ضربا ما:-

قاعدہ 14:-

من: موصولہ ہوتا ہے:- مثال:- من الوہ طیب:-
من: استفہامیہ ہوتا ہے:- مثال:- من عندک:-
من: شرطیہ ہوتا ہے:- مثال:- من یکرمنی اکرمہ:-
من: موصوف ہوتا ہے:- مثال:- رب من جاءک قد اکرمتہ:-

مگر:-
من تامہ اور صفت واقع نہیں ہوتا ہے:-

أيٌّ و أيّةٌ

ای وایہ یہ دونوں "من" کی طرح ہیں:-
یہ دونوں موصول کیلئے بھی آتے ہیں:-
مثال:- اضرب أيهم و أيتهن لقيت:-
اور یہ دونوں استفہامیہ بھی ہوتے ہیں:-
مثال:- أيهم أخوك و أيتهن أختك:- وأية طريقة سلكت سلك
اور یہ دونوں شرطیہ بھی ہوتے ہیں:-
مثال:- أيا ما تدعو فله الاسماء الحسنى:-
اور یہ دونوں موصوف بھی ہوتے ہیں:-
مثال:- یا أيها الرجل و یا أيتها المرأة:-
لیکن یہ دونوں تامہ و صفت واقع نہیں ہوتے ہیں:-

یہ دونوں معرب ہوتے ہیں:- جب ان کا معنی واحد ہو۔ اگر ان کا معنی تثنیہ یا جمع کیلئے ہو تو یہ دونوں معرب نہیں ہوگئے:-
یہ دونوں معرب ہوتے ہیں:- جب ان کے صلے کو حذف کیا جائے۔
مثال:- لننزعن من كل شيعة أيهم أشد على الرحمن عتيا۔
أي:- هو أشد:-

ماذا صنعت:-
ماذا کی دو صورتیں ہیں:- ① ما الذی کا معنی ② بمعنی ای شی
ما الذی کا جواب:- رفع کے ساتھ الثانی کا جواب:- نصب کے ساتھ

"تمت بالخیر"